

لیلۃ القدر کی فضیلت

- 1: اس ایک رات کی عبادت ایک ہزار مہینوں سے یعنی 83 سال سے بھی زائد کی عبادت سے افضل ہے۔
- 2: آپ ﷺ نے فرمایا: جو شب قدر میں عبادت کے لیے کھڑا ہوا اس کے تمام پچھلے گناہ معاف ہو گئے۔
- 3: آپ ﷺ نے فرمایا: شب قدر میں وہ تمام فرشتے جن کا مقام سدرة المنتہی پر ہے جبریل امین کے ساتھ دنیا میں اترتے ہیں اور کوئی مومن مرد یا مومن عورت ایسی نہیں جس کو وہ سلام نہ کرتے ہو۔ سوائے اس آدمی کے جو شراب پیتا ہو یا خنزیر کا گوشت کھاتا ہو۔

بد نصیب شخص

آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص شب قدر کی خیر و برکت سے محروم رہا وہ بالکل ہی محروم بد نصیب ہے۔

لیلۃ القدر کی تاریخ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔
حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

تو شب قدر 27، 25، 23، 21 یا 29 رمضان کی شب میں سے کسی ایک شب میں ہوتی ہے۔ اس سال پاکستان میں یہ راتیں بدستور 21 مارچ کی رات بروز جمعہ، 23 مارچ کی رات بروز اتوار، 25 مارچ کی رات بروز منگل، 27 مارچ کی رات بروز جمعرات اور 29 مارچ کی رات بروز ہفتہ کو ہو گئی۔

شب قدر کی دعا

نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ دعا سکھائی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

(اے اللہ! بے شک تو معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، پس مجھے معاف فرما۔)